Inter - (Part-I) -A-2022

**Roll No.**________________ اُمیدوار خود پُر کرے

**(For all sessions)**

# اُردو لازمی (انشائیہ)

## گروپ-I

وقت: 2:30 گھنٹے　　　　حصہ اوّل　　　　نمبر: 80

Rwp-G1-22

**2. (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔** 10=1+1+8

اشکوں سے ترے دین کی کھیتی ہوئی سیراب
فاقوں نے ترے، دہر کو بخشا سروساماں
انسان کو شائستہ و خوددار بنایا
تہذیب و تمدن، ترے شرمندۂ احساں

**(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔** 10=1+3x3

بُھلاتا لاکھ ہوں لیکن برابر یاد آتے ہیں
الٰہی! ترکِ الفت پر وہ کیونکر یاد آتے ہیں
نہ چھیڑ اے ہم نشیں! کیفیتِ صہبا کے افسانے
شرابِ بے خودی کے مجھ کو ساغر یاد آتے ہیں
نہیں آتی تو یاد اُن کی مہینوں تک نہیں آتی
مگر جب یاد آتے ہیں تو اکثر یاد آتے ہیں

### حصہ دوم

**3. سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔** 15=1+1+10+3

(الف) ظرافت اور خوش طبعی ان کی جبلّت میں داخل تھی مگر جس طرح ان کی اور باتوں میں بناوٹ نہ تھی اسی طرح ظرافت اور خوش طبعی میں مطلق تصنع نہ تھا۔ تحریر میں، تقریر میں، بات چیت میں جو لطیفہ یا شوخی ان کو سوجھ جاتی تھی اگرچہ کیسی ہی شرم وحجاب کی بات ہو ان سے ضبط نہ ہو سکتی تھی مگر ہر ایک امر کے بیان کرنے کا خدا نے ایسا سلیقہ دیا تھا کہ کوئی بات تہذیب کی حد سے متجاوز نہ ہونے پاتی تھی۔

(ب) جولائی سے مینہ شروع ہوا۔ شہر میں سینکڑوں مکان گرے اور مینہ کی نئی صورت، دن رات میں دو چار بار برسے اور ہر بار اس زور سے کہ ندی نالے بہہ نکلیں۔ بالا خانے کا جو دالان میرے اُٹھنے بیٹھنے، سونے جاگنے، جینے مرنے کا محل ہے، اگرچہ گرا نہیں لیکن چھت چھلنی ہوگئی۔ کہیں لگن، کہیں چلمچی، کہیں اُگالدان رکھ دیا۔ قلمدان، کتابیں اٹھا کر توشے خانے کی کوٹھڑی میں رکھ دیے۔ مالک مرمت کی طرف متوجہ نہیں۔ کشتیِ نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا۔ اب نجات ہوئی ہے۔ نواب صاحب کی غزلیں اور تمھارے قصائد دیکھے جائیں گے۔

**4. درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔** 10=1+9

(i). دوستی کا پھل　(ii). چراغ کی لو

**5. اختر شیرانی کی نظم ”برسات“ کا خلاصہ تحریر کیجیے۔** 05

**6. دو طلباء کے درمیان مہنگائی کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا کالج کی سالانہ کھیلوں کے آخری دن کی روداد تحریر کیجیے۔** 10

**7. پرنسپل کے نام فیس معافی کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔** 10

**8. درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔** 10=2+8

کسی غیر زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا حماقت کے سوا کچھ بھی نہیں۔ جاپان میں جاپانی، چین میں چینی، انگلستان میں انگریزی، فرانس میں فرانسیسی، جرمن میں جرمنی، غرض یہ کہ ہر ملک کے اندر وہی زبان ذریعہ تعلیم ہے جس کو سب باخوبی سمجھتے ہیں، سوائے پاکستان کے جہاں سب لوگ سمجھتے تو اردو ہیں لیکن یہاں ذریعہ تعلیم انگریزی ہے اور اسی وجہ سے ہمارا معیارِ تعلیم پست ہے۔ تعلیم اسی زبان میں اچھی طرح دی جا سکتی ہے، جس کو طالب علم آسانی سے سمجھ سکیں۔ بد قسمتی سے یہاں تعلیم اُس زبان میں دی جاتی ہے جس کو سمجھنے سمجھانے میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ ہمارے زوال و پستی اور نالائقی کا واحد سبب یہی ہے کہ ہم نے اُردو کو ذریعہ تعلیم نہیں بنایا اور ہم اپنا قیمتی وقت علوم سیکھنے کے بجائے انگریزی سیکھنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔

802-11-A-43370　R

www.eduvision.edu.pk

Inter - (Part-I) -A-2022

Roll No.________ اُمیدوار خود پُر کرے

**(For all sessions)**

# اُردو لازمی (انشائیہ) گروپ-II

وقت: 2:30 گھنٹے | حصہ اوّل | نمبر: 80

RWP-G2-22

**2.** (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+1+4+4

تُو مقصد تخلیق ہے، تُو حاصل ایماں
جو تجھ سے گریزاں، وہ خدا سے ہے گریزاں
کردار کا یہ حال، صداقت۔ ہی صداقت
اخلاق کا یہ رنگ کہ قرآن ہی قرآن

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+3x3

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
حالِ دل یار کو لکھوں کیوں کر
ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

## حصہ دوم

**3.** سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 15=1+1+10+3

(الف) ''یہ دنیا انسانی مزاجوں اور انسانی صلاحیتوں اور استعدادوں کے اختلاف کا نام ہے تو یقین کرو کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جامع شخصیت کے سوا اس کا کوئی آخری اور دائمی اور عالم گیر راہنما نہیں ہوسکتا۔ اس لیے اعلان فرمایا کہ: "اگر تمھیں خدا کی محبت کا دعویٰ ہے تو آؤ میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا"۔

(ب) ''آنسوؤں سے بھیگا ہوا، بچوں کی طرح گول گول سرخ چہرہ لیے فیکا اٹھا اور بولا: "بابو جی! کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ میں شکریہ ادا کروں تو کیسے کروں"۔ میرا ابا ٹھیک ہوگیا ہے۔ اس کی دونوں آنکھیں ٹھیک ہوگئی ہیں۔ اُسے بینائی اللہ نے دی ہے اور آپ نے دی ہے۔ آپ نے مجھے خرید لیا ہے بابو جی! قسم خدا کی میں عمر بھر آپ کا نوکر رہوں گا''۔

**4.** درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+9

(I). اپنی مدد آپ (II). دوستی کا پھل

**5.** مولانا ظفر علی خان کی نظم ''مستقبل کی جھلک'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 05

**6.** دو طلبا کے درمیان "کورونا وبا کی حفاظتی تدابیر" کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا کالج میں منعقدہ سالانہ تقریب تقسیم انعامات کی روداد تحریر کیجیے۔ 10

**7.** پرنسپل کے نام عمرہ کی ادائی کی رخصت کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔ 10

**8.** درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ 10=2+8

اقبال مسلمان کو خودی کی تعلیم دیتے ہیں، خودی ان کے کلام میں ایک اہم اصطلاح ہے خودی انسان کی ذات اور شخصیت کو کہتے ہیں۔ انسان اپنی ذات کو پہچانے، اپنی حقیقت تک پہنچے، اپنے اور خدا کے تعلق کو سمجھے۔ اگر وہ خود کو سمجھ گیا تو خدا کا سراغ پالینا مشکل نہیں ہے۔ اقبال مسلمان میں خودی کو بیدار کرنا چاہتے ہیں۔ عجز، کمزوری اور بزدلی کو دور کر کے انسان کو اس کے اصل مقام سے آشنا کرانا چاہتے ہیں اور ایسے ہی مسلمان کو جس کی خودی بیدار ہوگئی ہو، اسے مردِ مومن کہتے ہیں۔

804-11-A-38940

R

www.eduvision.edu.pk